3005-کیا ضرر دینے والے حشرات اور کیڑے مکوڑوں کو جلا کر قتل کرنا جائز ہے

سوال

کیا گھروں میں پائے جانے والے کیڑے مکوڑے مثلا چونٹی اور جھینگر اور لال بیگ وغیرہ کو جلا کر مارنا جائز ہے، اور اگر جائز نہیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر ان کیڑے مکوڑوں سے اذیت ہوتی ہو تو انہیں کیڑے ماڑ دوائی چھڑک کر قتل کیا جائے نہ کہ آگ سے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"پانچ موذی اشیاء حل اور حرم دونوں جگہ قتل کی جائیں گی، چوہا، بچھو، کوا، چیل، اور باؤلا کتا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2071).

اور ایک روایت کے الفاظ میں چھٹی چیز سانپ کے لفظ کا بھی ذکر ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اذیت کے بارہ میں خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ اذیت دینے والی اشیاء ہیں، اور اپنے علاوہ دوسروں کی اذیت نہ دینے کی طبیعت سے نکل جانے کی بنا پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حل اور حرم ہر جگہ پر قتل کی جائیں گی.

اور اسی طرح اگر ان اشیاء کے علاوہ کسی اور سے بھی اذیت پہنچتی ہو مثلا چونٹیاں، اور جھینگر، گبریلا اور لال بیگ وغیرہ جو موذی اور تکلیف دہ ہیں انہیں کیڑے مار دوا چھڑک کر مارا جائے نہ کہ آگ کے ساتھ.

واللہ تعالی اعلم.